نعت

پروفیسر خالد شبیر احمد

آپ کا وجودِ پاک انقلابِ نور تاب
کفر کی جہالتوں میں آپ مثلِ آفتاب
شان پاک آپ کی ماورائے فکروفن
اور انتخاب ہے انتخابِ لاجواب
لامکاں پہ آپ کو جب بلا لیا گیا
تو اٹھا دیئے گئے آپ پر سبھی حجاب
رحمتیں ہیں آپ کی ہر طرف کرم فشاں
آپ کی جناب سے ہر کوئی ہے فیضیاب
اسم پاک آپ کا جب زباں پہ آ گیا
جسم و جاں مہک اٹھے دل میں کھل گئے گلاب
عشق آپ کا حضور بے کنار و بیکراں
کیف آپ کا حضور بے حدود و بے حساب
ہر کمال سے بلند آپ کا کمال ہے
ہر عظیم سے عظیم ذات آپکی جناب
آپ کے ہی واسطے دوسرا کا ہے ظہور
آپ پر گواہ ہے رب کی آخری کتاب
آپ کی ہی ذات پاک لائق درود ہے
آپ ہی کی ہے ثنا آ جو ثنا ہے مستجاب
آپ کا فقر درمعتبر جہاں میں
ساری کائنات میں وہی ہے مثل آفتاب
آپ کا کہا ہوا ہر کلام معتبر
حرف حرف مستند لفظ لفظ لاجواب
خاکہ حزیں پہ بھی اک نگاہ التفات
دور کیجئے حضور بے نوا کا اضطراب